EUROPEAN UNION

FRIEDRICH NAUMANN FOUNDATION For Freedom.
Pakistan

SPSD

Centre for Peace and Development Initiatives

ترقی یافتہ پاکستان کے لیے جمہوری مقامی طرزِ حکمرانی

DEMOCRATIC LOCAL GOVERNANCE FOR DEVELOPMENT IN PAKISTAN

Democratic
Local Governance for
Development in Pakistan

سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے تعلیم

ڈسٹرکٹ زیارت

اگست ۲۰۲۰

عنوان	سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے تعلیم
ضلع	زیارت
سروے	سباوون فار پیس اینڈ سسٹین ایبل ڈیویلپمنٹ اور سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)
سپروائزرز	پراجیکٹ مینیجر مونس کائنات زاہرا، اسسٹنٹ پراجیکٹ مینیجر مہوش لودھی
تحقیق اور تحریر	سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)
سروے ڈیزائن و جائزہ	عامر اعجاز
ڈیزائننگ	نوید اشرف
مالی معاونت	یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم پاکستان
ایڈیشن	7th ایڈیشن (اگست ۲۰۲۰)

مندرجات

دیباچہ 1

سروے کا طریقہ کار 3

سوالنامہ کی تیاری 3

علاقوں کا انتخاب 3

سروے ٹیم 3

سروے 3

سروے کے شرکاء 3

سروے سکیل 4

زیارت میں تعلیم کی سہولیات سے متعلق شہریوں کی رائے 5

گزشتہ چار سال کے دوران زیارت میں تعلیمی سہولیات کا تقابلی جائزہ 6

سروے کے نتائج 7

دیباچہ

بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ اور پاکستان کے مجموعی رقبے کے 43.6٪[1] حصے پر مشتمل ہے۔ آبادی کے تناسب سے یہ دوسرے صوبوں کے مقابلے میں چھوٹا ہے۔ بلوچستان میں کبھی بھی تعلیم کی صورت حال تسلی بخش نہیں رہی۔ ایجوکیشن مینیجمنٹ انفارمیشن سسٹم آف بلوچستان کے مطابق صوبے میں صرف 13279[2]، سرکاری سکول موجود ہیں جن میں سے 11167 پرائمری سکول، 1233 مڈل سکول، 43 ہائر سیکینڈری سکول اور 836 ہائی سکول ہیں۔

صوبے میں موجود سرکاری سکول بے شمار مسائل کا شکار ہیں۔ ان میں، تربیت یافتہ اساتذہ کی کمی، سکول کی چار دیواری کا نہ ہونا، مفت کتابوں کی عدم فراہمی، اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی جیسا کہ پینے کا صاف پانی، کلاس رومز میں طلباء / طالبات کے لیے فرنیچر شامل ہیں۔ ان مسائل کے علاوہ زیادہ تر سکولوں میں مناسب لیٹرین اور کھیل کے میدان نہیں ہوتے اور بیشتر سکولوں میں صفائی کا فقدان ہے۔ مسائل اور سہولیات کی عدم دستیابی کی ایک طویل فہرست ہے جس کے باعث زیادہ تر والدین مجموعی صورت حال سے مطمئن نہیں ہیں۔ غریب خاندان مالی مشکلات کے باعث پرائیویٹ سکولوں کی فیس نہیں دے پاتے اور وہ تعلیم کے حصول کے لیے بچوں کو سرکاری سکولوں میں ہی بھیجتے ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں 93٪[3] بچے سرکاری سکولوں میں جاتے ہیں کیونکہ سرکاری سکولوں میں تعلیم کا حُصول پرائیویٹ سکولوں کی نسبت کافی کم اخراجات میں ممکن ہو پاتا ہے اس لئے ان سکولوں میں معیاری تعلیم اور سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ضروری ہے۔

کوئی بھی ادارہ سہولیات کی فراہمی کو اسی وقت بہتر بنا سکتا ہے جب صارفین اِس کے بارے میں وقتاً فوقتاً اپنی رائے دیتے رہیں مگر بدقسمتی سے شہریوں کی اجتماعی رائے اکٹھا کرنے کا کوئی نظام نہ ہونے کی وجہ سے ادارے شہریوں کی ضروریات اور خواہشات کو نہیں جان پاتے۔ اس صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے ایک پراجیکٹ شروع کیا گیا ہے جس کا نام "ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" ہے۔ اس پراجیکٹ کی عمل درآمد کی ذمہ داری سی پی ڈی آئی کو سونپی گئی ہے۔ پراجیکٹ کی سرگرمیوں کے مقامی سطح پر انعقاد کے لیے سی پی ڈی آئی کو مقامی تنظیموں کا تعاون حاصل ہے۔ اس پراجیکٹ کے تحت ہر چھ مہینے کے بعد ایک ایسے سروے کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں شہریوں کی ترجیحات کے مطابق کسی ایک بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے ادارے کی کارکردگی کے بارے میں شہریوں کے اطمینان کی سطح جاننے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس سروے سے حاصل ہونے والے نتائج کو بعد ازاں متعلقہ افسران، میڈیا اور شہریوں تک پہنچایا جاتا ہے تاکہ ان اداروں کی جانب سے ملنے والی سہولیات کو شہریوں کی خواہشات کے مطابق مزید بہتر کیا جاسکے اور اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اداروں کی تحسین بھی کی جائے۔

---

1 Government of Balochistan. http://www.balochistan.gov.pk/index.php?option=com_content&view=article&id=37&Itemid=783. (Accessed on October 1, 2020)

2 http://emis.gob.pk/Uploads/DETAIL%20OF%20GOVERNMENT%20SCHOOLS%20IN%20BALOCHISTAN.pdf (Accessed on October 1, 2020)

3 Private and Government Schooling in Pakistan, http://www.rnitte.edu.pk/images/Private_Govt.pdf (Accessed on Sep 19, 2020)

اس ضمن میں صوبہ بلوچستان کے تین اضلاع بولان، زیارت اور سبی میں تعلیم کی صورتحال کو جانچنے کے لیے سروے کیا گیا۔ ہر ضلع سے مجموعی طور پر اس سروے میں 200 شہری شامل ہوتے ہیں اور اس سروے میں ضلع زیارت سے 200 گھرانوں کے سربراہان سے سوالنامہ پُر کروایا گیا۔ اس سروے کو مکمل کرنے میں تقریباً تین ماہ کا وقت لگا جس میں سوالنامہ کی تیاری سے لیکر سروے کرنے والوں کی تربیت، سروے ڈیٹا کا تجزیہ اور رپورٹ مرتب کرنے کے مراحل شامل ہیں۔

سروے کا طریقہ کار

سوالنامہ کی تیاری

یہ سوالنامہ سی پی ڈی آئی کی تحقیقاتی ٹیم نے ایگزیکٹوڈائریکٹر کی رہنمائی میں تیار کیا ہے۔

علاقوں کا انتخاب

دستیاب وسائل اور وقت کو سامنے رکھتے ہوئے سائنسی طریقہ سے منتخب کردہ 8 مختلف وارڈز (یونین کونسل زیارت کے وارڈ نمبر 3، 2،اور 5، یونین کونسل کواس کے وارڈ نمبر 1، 2،اور 6،اور 7 جبکہ یونین کونسل کچھ کے وارڈ نمبر 1) میں یہ سروے کیا گیا۔ ہر وارڈ میں سے 25 گھرانے چنتے ہوئے ضلع سے 200 گھرانوں کو منتخب کیا گیا۔ سروے کیلئے وارڈز کا بلاترتیب چناؤwww.randomizer.org کی مدد سے کیا گیا۔

سروے ٹیم

یہ سروے 8 افراد پر مشتمل تربیت یافتہ ٹیم کے ذریعے کیا گیا جس کی نگرانی کا ذمہ دار ایک سپروائزر تھا جس نے نہ صرف سروے کے عمل کی نگرانی کی بلکہ سروے کے معیار کو بہتر رکھنے کیلئے فیلڈ میں انکی مانیٹرنگ بھی کی۔ یہ سروے مقامی تنظیم سباؤن فار پیس اینڈ سسٹین ایبل ڈیویلپمنٹ کے اشتراک سے کیا گیا۔

سروے

پہلا مرحلہ: سروے کا آغاز منتخب وارڈز کے گھرانوں کے وزٹ سے کیا گیا۔ پہلے گھر کا انتخاب پہلے سے طے شدہ جگہ مثلا یونین کونسل کے دفتر یا وارڈ کی کسی بھی نمایاں جگہ کے ساتھ والے گھر سے کیا گیا۔ اس گھر کا سروے مکمل کرنے کے بعد ہر چھٹے گھر کو منتخب کیا گیا اور اس طرح 13 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

دوسرا مرحلہ: سروے ٹیم نے وارڈ کی کسی بھی نمایاں جگہ یا مسجد کے قریب پہنچ کر اس سے ملحقہ گھر کا سروے کیا۔ بعدازاں ہر چھٹے گھرانے کا سروے کرتے ہوئے 12 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔ اسطرح دو مراحل میں ایک وارڈ سے کل 25 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

سروے کے شرکاء

سروے سوالنامہ کے جوابات کیلئے گھرانے کے سربراہ کا انٹرویو کیا گیا۔ سربراہ کی غیر موجودگی کی صورت میں گھر میں موجود سب سے بڑے بالغ فرد سے سوالات کیے گئے۔ جواب دہندہ کی غیر موجودگی یا اسکی عدم دلچسپی کی صورت میں پانچ گھرانوں کو چھوڑ کر چھٹے گھرانے کا سروے مکمل کیا گیا۔

تحریری رپورٹ

survey monkey سروے فارمز کی مدد سے فیلڈ میں ہی آن لائن پُر کیے گئے جس سے نہ صرف بعدازاں ڈیٹا انٹری کیلئے درکار وقت کی بچت ہوئی بلکہ آن لائن پُر کرنے سے کسی بھی سوال کے نامکمل رہ جانے کے خدشات بھی ختم ہوگئے۔ سپروائزر روزانہ کی بنیاد پر ایڈمن اکاؤنٹ سے پُر

کیے گئے سوالات کو چیک بھی کرتا رہا جس سے سروے کا معیار برقرار رکھنے میں مدد ملی۔ سروے مکمل ہو جانے کے بعد سی پی ڈی آئی سٹاف نے ڈیٹا کا تجزیہ کیا اور رپورٹ تیار کی گئی۔

سروے سکیل

اس سروے میں زیادہ تر سوالات کے جواب دینے کیلئے 5 پوائنٹ لیکرٹ اسکیل (Likert Scale) استعمال کی گئی ہے۔ لیکرٹ اسکیل عام طور پر پانچ یا سات (طاق Odd) آپشنز پر مشتمل ہوتی ہے۔ جس میں ایک طرف مثبت جوابات جبکہ دوسری طرف منفی جوابات موجود ہوتے ہیں۔ درمیان کا آپشن عام طور پر نیوٹرل ہوتا ہے۔ مثلاً

بہت آسان	آسان	نہ آسان نہ ہی مشکل	کچھ حد تک مشکل	مشکل

بہت مطمئن	مطمئن	نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	غیر مطمئن	بہت غیر مطمئن

سروے کے دوران مشکلات

زیارت کے کچھ علاقوں میں انٹرنیٹ کی محدود دستیابی کے باعث سروے ٹیم کو سوالنامہ آن لائن پُر کرنے میں مسائل کا سامنا رہا۔

زیارت میں تعلیم کی سہولیات سے متعلق شہریوں کی رائے

سٹیزن رپورٹ کارڈ تحقیق کا ایک طریقہ ہے جسکے ذریعہ عوامی خدمات کے حوالے سے شہریوں کی رائے اور عوامی محکموں کی جانب سے فراہم کردہ سہولیات کے بارے میں انکے اطمینان کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ سی پی ڈی آئی کی جانب سے یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شروع کیے گئے پراجیکٹ "پاکستان میں ترقی کیلئے جمہوری مقامی حکومتوں کا طرزِ عمل" کے تحت سروے کا انعقاد کیا گیا اور اس سروے کے ذریعے شہریوں کی زیارت میں تعلیم کی سہولیات کے بارے میں ان کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی ہے۔

سروے کے نتائج کے مطابق رائے دہندگان سرکاری سکولوں میں موجود سہولیات سے مکمل طور پر مطمئن نہیں۔ 90٪جواب دہندگان کے مطابق سکول اسی یونین کونسل / وارڈ کی حدود میں واقع ہے جہاں وہ رہائش پذیر ہیں اور 98٪ کے مطابق ان کے بچے پیدل سکول جاتے ہیں۔ 78.50٪جواب دہندگان کے مطابق سکول کی چار دیواری موجود ہے۔ 82٪جواب دہندگان کے مطابق سکول میں لیٹرین موجود نہیں۔ 96٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول میں پانی کی فراہمی کا کوئی ذریعہ نہیں ہے اور 60٪ نے بتایا کہ طلباء سکول میں پانی بھر کر لاتے ہیں۔

سکول میں موجود دیگر سہولیات کے متعلق سوالات کے جوابات میں سروے کے شرکا میں سے 46٪ کے مطابق سکول میں کھیل کا میدان موجود ہے۔ جواب دہندگان میں سے اکثریت کا کہنا تھا کہ کلاس رومز میں اساتذہ اور طلباء / طالبات کے لیے میز اور کرسی موجود ہے۔ 74.38٪جواب دہندگان کے مطابق کلاس رومز میں طلباء کی حاضری کا بورڈ موجود نہیں۔ مفت کتب کی فراہمی اور فیس کے حوالے سے بات کرتے ہوئے 38٪ شرکا کا کہنا تھا کہ ان کے بچے کو تمام کتابیں مفت فراہم کی گئی ہیں جبکہ 98٪ کا کہنا تھا کہ سکول طلباء سے ماہانہ فیس (ٹیوشن فیس) نہیں لیتا۔ سروے کے دوران 80٪ جواب دہندگان نے بتایا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران سکول میں والدین اور اساتذہ کی کوئی میٹنگ منعقد نہیں ہوئی۔

مجموعی طور پر 76.38٪ جواب دہندگان نے سکول میں موجود ٹائلٹ اور 54.04٪ نے سکول میں موجود پانی کی سہولت پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ 91.46٪ جواب دہندگان سکول کی عمارت سے جبکہ 70.35٪ سکول میں صفائی کی صورتِ حال سے مطمئن تھے۔ 84.1٪جواب دہندگان سکول میں کلاس رومز سے مطمئن تھے، جبکہ 97.71٪ نے اساتذہ کی تعلیمی قابلیت کے حوالے سے اطمینان کا اظہار کیا۔

گزشتہ چار سال کے دوران زیارت میں تعلیمی سہولیات کا تقابلی جائزہ

"ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" پراجیکٹ کے تحت ہر چھ ماہ بعد پراجیکٹ کے 15 اضلاع میں سی آر سی سروے کیا جاتا ہے۔ گزشتہ برس اس سروے کے ذریعے زیارت میں تعلیم کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی تھی تاکہ سروے سے حاصل ہونے والے نتائج سے متعلقہ اہلکاروں کو آگاہ کر کے سہولیات کی عدم دستیابی کی طرف توجہ مبذول کرائی جائے ۔اس ضمن میں ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ زیارت اور سیاوٗن فار پیس اینڈ سسٹین ایبل ڈیویلپمنٹ نے پریس کانفرنسز کیں اور ضلع سطح پر متعلقہ افسران سے سہ ماہی میٹنگز کا انعقاد کیا جن میں سی آر سی سروے کے نتائج پیش کیے گئے اور سہولیات میں بہتری کے لیے بارہا مطالبہ کیا گیا۔

اس سال کے سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ متعلقہ علاقے کے سرکاری سکولوں میں موجود کچھ سہولیات پر شہریوں کے اطمینان میں گزشتہ چار سالوں کے مقابلے میں کسی حد تک اضافہ ہوا ہے ۔ اگرچہ ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ ممبران کی جانب سے بارہا تعلیم کے مسائل کی طرف حکام کی توجہ مبذول کرائی گئی، تاہم شہریوں کی ضروریات اور اُمنگوں کے مطابق مکمل طور پر سہولیات کی دستیابی کے لیے مزید کوششوں کی ضرورت ہے۔ گزشتہ چار سال کے دوران زیارت میں سرکاری سکولوں میں موجود سہولیات کے متعلق مجموعی طور پر شرکاء کے اطمینان کا تقابلی جائزہ نیچے دیے گراف میں ظاہر کیا جارہا ہے۔

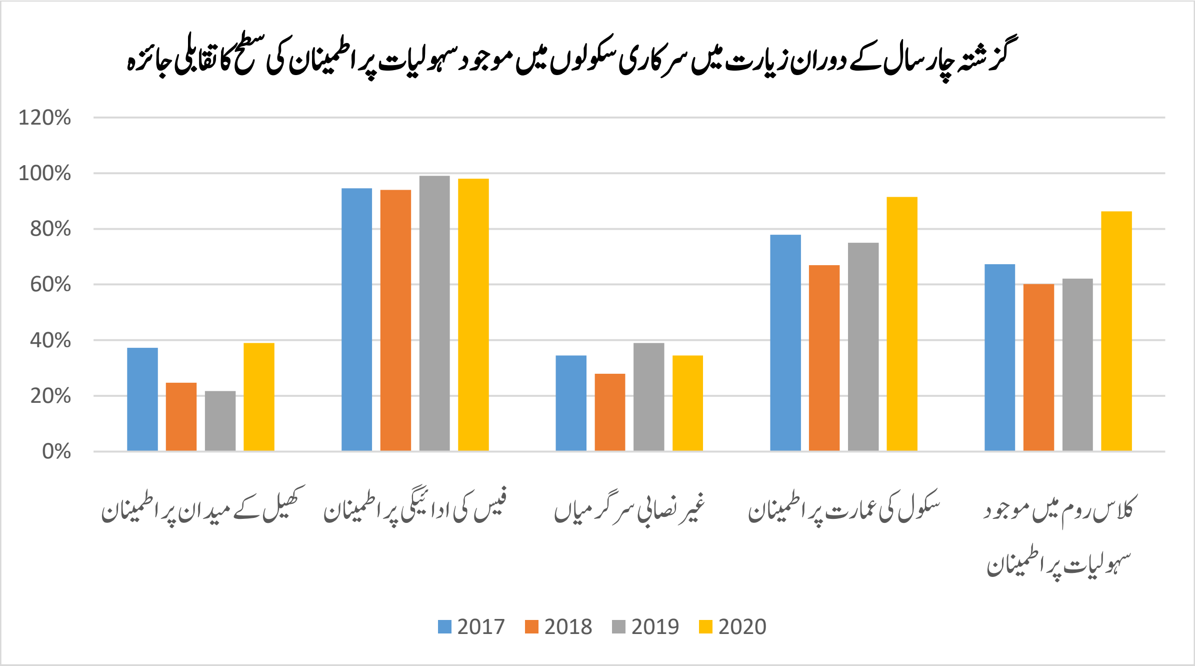

سروے کے نتائج

1۔ گھر کی کُل آمدنی

٪55 جواب دہندگان کی کل آمدنی 14000 سے 25000 تک ہے۔

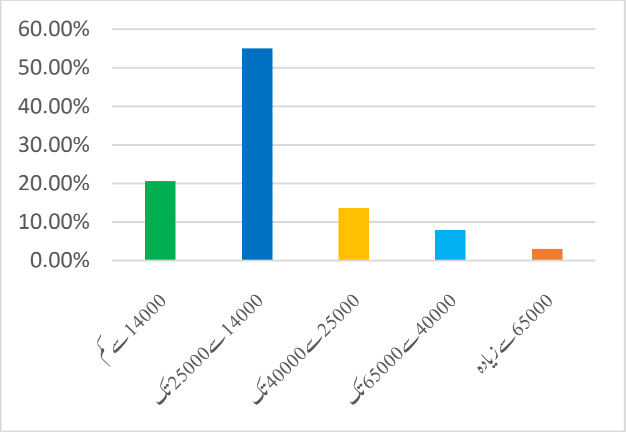

ممکنہ جوابات	جوابات	
14000 سے کم	٪20.50	41
14000 سے 25000 تک	٪55.00	110
25000 سے 40000 تک	٪13.50	27
40000 سے 65000 تک	٪8.00	16
65000 سے زیادہ	٪3.00	6
کُل	**200**	

2۔ سکول جانے والے بچے کی عمر

٪44.50 جواب دہندگان کے سکول جانے والے بچے کی عمر 6 سے 9 سال ہے۔

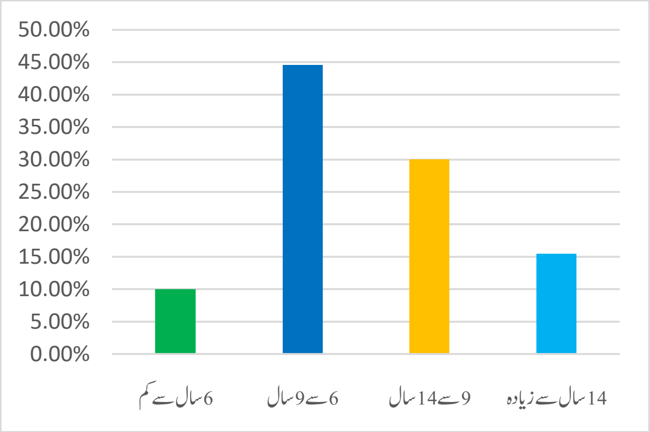

ممکنہ جوابات	جوابات	
6 سال سے کم	٪10.00	20
6 سے 9 سال	٪44.50	89
9 سے 14 سال	٪30.00	60
14 سال سے زیادہ	٪15.50	31
کُل	**200**	

3۔بچے کی جنس

٪89.50 جواب دہندگان کے سکول جانے والے بچوں میں لڑکے جبکہ ٪10.50 لڑکیاں ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
لڑکا	٪89.50	179
لڑکی	٪10.50	21
دیگر	٪0.00	0
کُل	200	

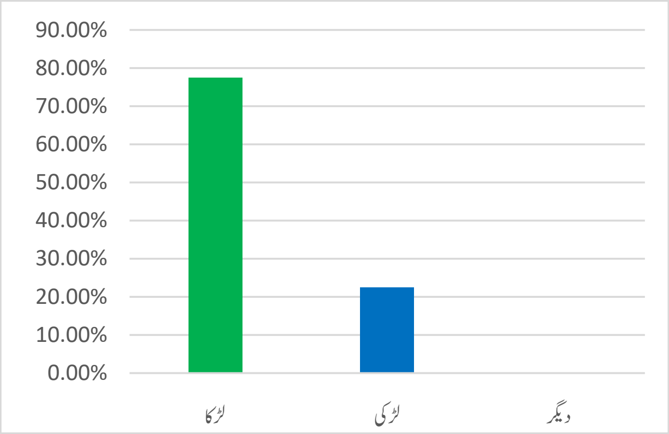

سکول تک رسائی

4۔سکول آپکے گھر سے کتنے فاصلے (میٹر میں) پر ہے؟

٪45 جواب دہندگان نے بتایا کہ ان کے گھر سے سکول تک کا فاصلہ 500 تا 1000 میٹر ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
500 میٹر سے کم	٪15.50	31
500تا1000 میٹر	٪45.00	90
1000تا2000 میٹر	٪15.50	31
2000تا3000 میٹر	٪9.50	19
3000 میٹر سے زیادہ	٪14.50	29
کُل	200	

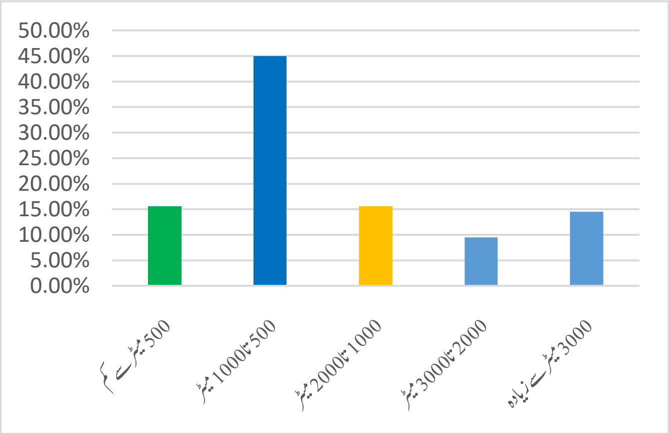

5۔ آپ کا بچہ سکول کس طرح جاتا ہے؟

98٪ جواب دہندگان نے کہا کہ ان کے بچے پیدل سکول جاتے ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
پیدل	98.00٪	196
والدین چھوڑتے ہیں	0.50٪	1
پبلک ٹرانسپورٹ	1.00٪	2
سکول بس	0.50٪	1
دیگر	0.00٪	0
کُل	**200**	

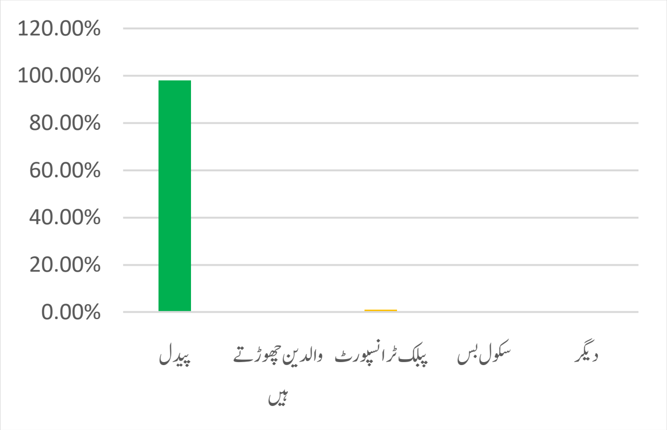

6۔ کیا یہ سکول اسی یونین کونسل / وارڈ کی حدود میں واقع ہے جہاں آپ رہتے ہیں؟

90٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول اسی یونین کونسل / وارڈ کی حدود میں واقع ہے جہاں وہ رہائش پذیر ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	90.00٪	180
نہیں	10.00٪	20
کُل	**200**	

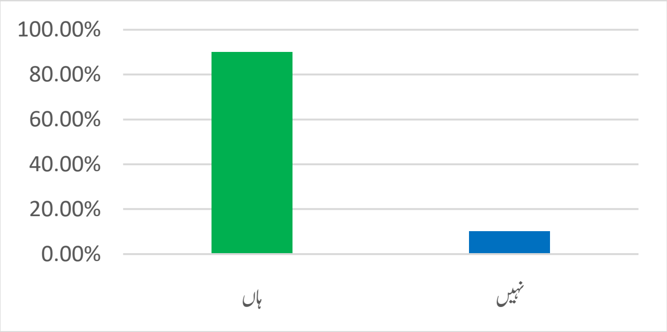

7۔ کیا گزشتہ ایک سال کے دوران آپکے بچے نے کبھی سکول سے چھٹی کی؟

71.86٪ جواب دہندگان کے مطابق گزشتہ ایک سال کے دوران ان کے بچے نے سکول سے چھٹی کی ہے ۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	71.86٪	143
نہیں	16.08٪	32
معلوم نہیں	12.06٪	24
کُل	200	

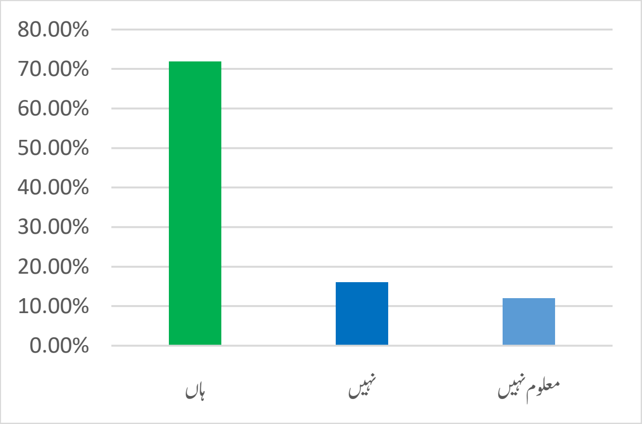

8۔ سکول سے چھٹی کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟(ایک سے زیادہ وجوہات پر نشان لگا سکتے ہیں)

65.97٪ جواب دہندگان کے مطابق ان کے بچے نے بیماری کی وجہ سے چھٹی کی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بیماری	65.97٪	95
گھریلو مصروفیات	27.78٪	40
گھر کی تبدیلی	16.67٪	24
سکول کا محل وقوع	4.86٪	7
سواری کی عدم دستیابی	1.39٪	2
امن وامان	0.69٪	1
دیگر	0.69٪	1
کُل	144	

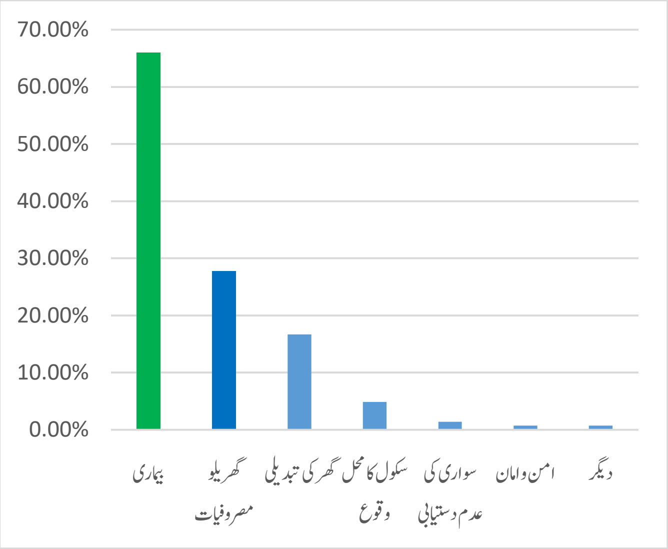

سکول میں موجود سہولیات

9۔ کیا سکول کی چار دیواری ہے؟

78.50٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول کی چار دیواری موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	78.50٪	157
نہیں	10.50٪	21
ہاں لیکن ٹوٹی ہوئی ہے	8.00٪	16
معلوم نہیں	3.00٪	6
کُل	200	

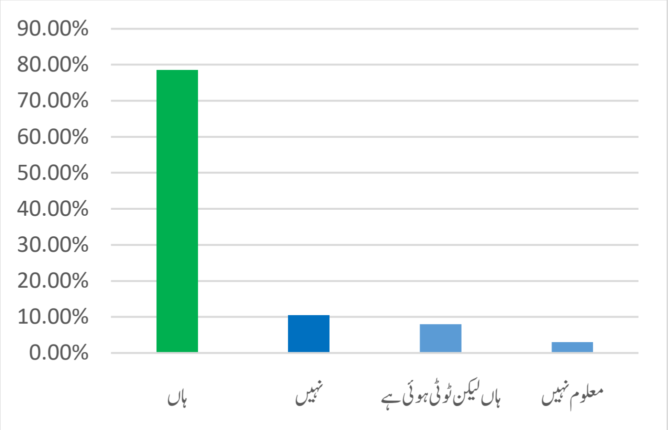

10۔ چار دیواری کب سے ٹوٹی ہوئی ہے؟

56.25٪ جواب دہندگان کے مطابق چار دیواری 1 سال سے زیادہ عرصہ سے ٹوٹی ہوئی ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
1 ماہ سے	0.00٪	0
1 سے 3 ماہ	0.00٪	0
3 سے 6 ماہ	12.50٪	2
6 سے 12 ماہ	31.25٪	5
12 ماہ سے زیادہ	56.25٪	9
کُل	21	

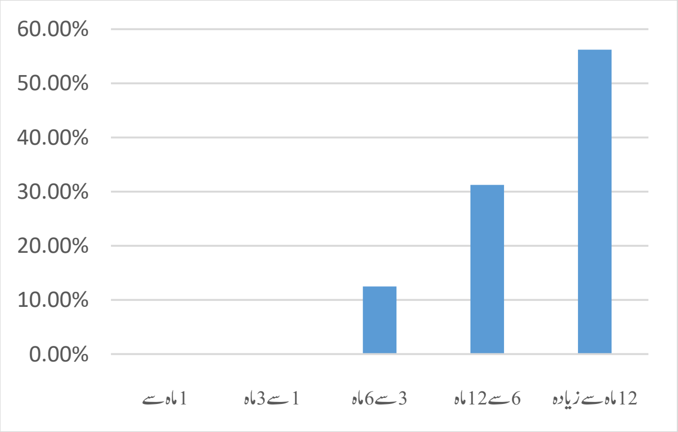

11۔ کیا سکول میں لیٹرین ہے؟

82٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول میں لیٹرین موجود نہیں۔

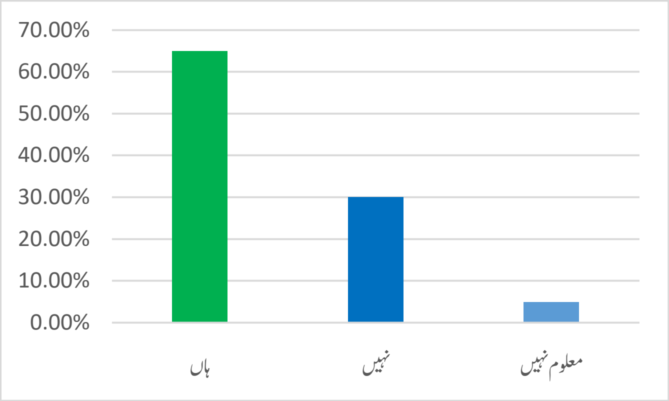

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	9.50٪	19
نہیں	82.00٪	164
معلوم نہیں	8.50٪	17
کُل	**200**	

12۔ کیا لیٹرین میں پانی کی ٹونٹی موجود ہے؟

73.68٪ جواب دہندگان کے مطابق لیٹرین میں پانی کی ٹونٹی موجود نہیں ہے۔

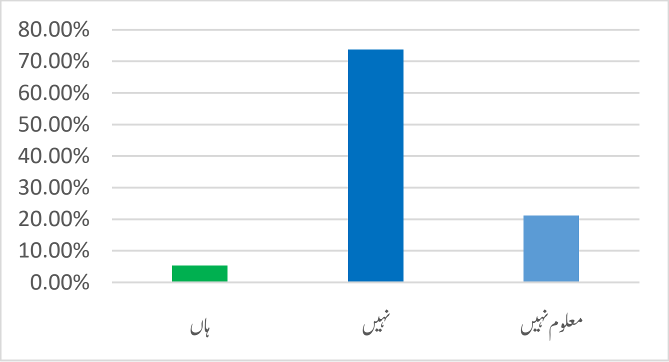

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	5.26٪	1
نہیں	73.68٪	14
معلوم نہیں	21.05٪	4
کُل	**19**	

13۔سکول میں پانی کی فراہمی کا ذریعہ کیا ہے؟

96٪جواب دہندگان کے مطابق سکول میں پانی کی فراہمی کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
موٹر پمپ	0.00٪	0
نلکا	0.00٪	0
واٹر سپلائی	4.00٪	8
پانی کا کوئی ذریعہ نہیں	96.00٪	192
کُل	**200**	

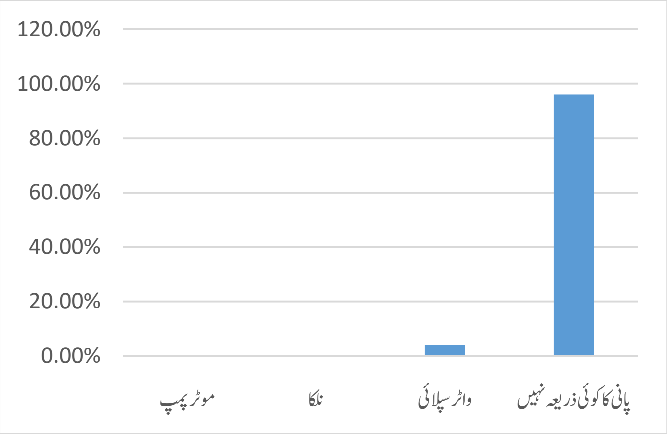

14۔کیا باہر سے سکول میں پانی لانے کا کوئی انتظام ہے؟

سروے کے دوران 55.73٪ جواب دہندگان نے بتایا کہ باہر سے سکول میں پانی لانے کا انتظام موجود نہیں ۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	23.44٪	45
نہیں	55.73٪	107
معلوم نہیں	20.83٪	40
کُل	**192**	

15۔پانی کا وہ ذریعہ سکول سے کتنا دور ہے؟

44.44٪ جواب دہندگان کا کہنا تھا کہ باہر سے سکول میں پانی لانے کا ذریعہ سکول سے 500 سے 1000 میٹر کے فاصلے پر ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
100 میٹر سے کم	6.67٪	3
100سے500 میٹر	24.44٪	11
500سے1000 میٹر	44.44٪	20
1000 میٹر سے زیادہ	24.44٪	11
کُل	45	

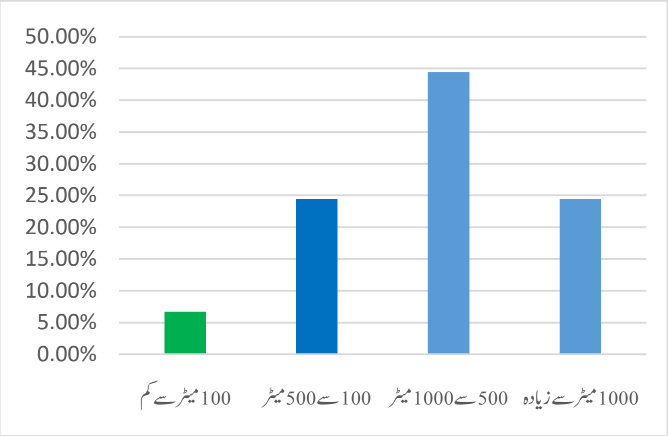

16۔سکول کیلئے پانی بھر کے لانے میں کتنا وقت لگتا ہے؟

57.78٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول کیلئے پانی بھر کے لانے میں 30 سے 60 منٹ کا وقت لگتا ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
10 منٹ سے کم	0.00٪	0
10سے30 منٹ	20.00٪	9
30 سے 60 منٹ	57.78٪	26
60 منٹ سے زیادہ	22.22٪	10
کُل	45	

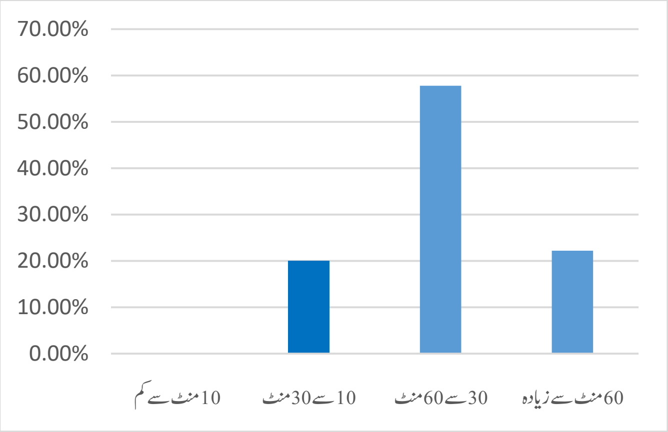

17۔سکول میں پانی کون بھر کر لاتا ہے؟

60٪جواب دہندگان کے مطابق طلباء سکول میں پانی بھر کر لاتے ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
طلباء	60.00٪	27
سکول کا چپڑاسی / عملہ	20.00٪	9
دیگر	20.00٪	9
کُل	106	

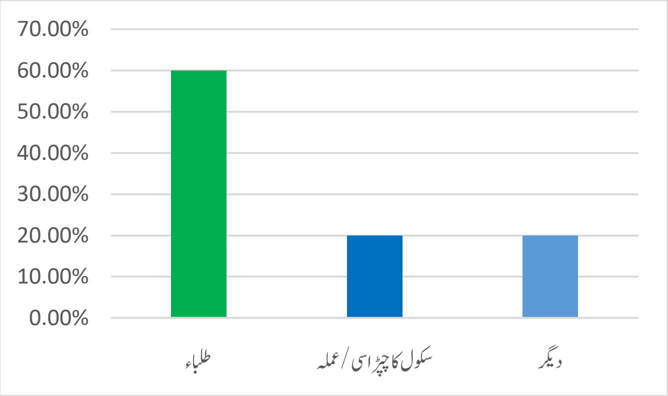

18۔کیا سکول میں کھیل کا میدان موجود ہے؟

46٪جواب دہندگان کے مطابق سکول میں کھیل کا میدان موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	46.00٪	92
نہیں	47.50٪	95
معلوم نہیں	6.50٪	13
کُل	200	

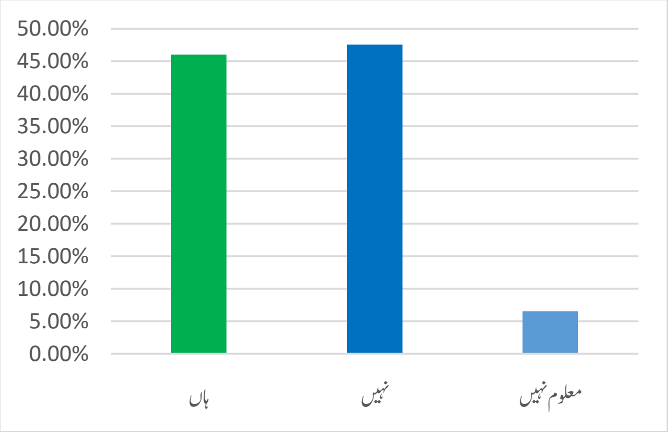

19۔ سکول میں کون سے کھیلوں کی سہولیات موجود ہیں؟ (ایک سے زیادہ سہولیات پر نشان لگا سکتے ہیں)

35.87٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول میں فٹ بال، جبکہ 69.57٪ کے مطابق کرکٹ کی سہولیات موجود ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ایتھلیٹکس	0.00٪	0
بیڈ منٹن	2.17٪	2
کرکٹ	69.57٪	64
فٹ بال	35.87٪	33
ہاکی	0.00٪	0
والی بال	19.57٪	18
کسی کھیل کی سہولت نہیں	9.78٪	9
معلوم نہیں	6.52٪	6
دیگر	0.00٪	0
کُل	**92**	

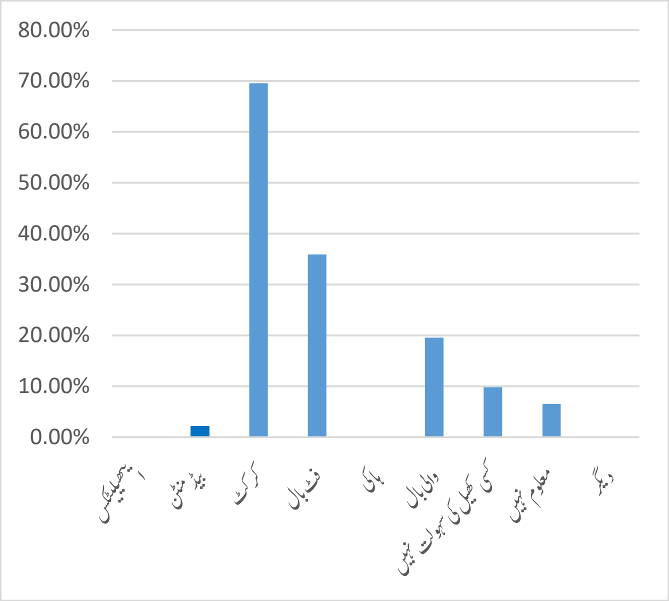

کلاس روم میں موجود سہولیات

20۔ کیا سکول میں طلباء کے لیے باقاعدہ کلاس رومز موجود ہیں؟

80٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول میں طلباء کے لیے باقاعدہ کلاس رومز موجود ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	80.00٪	160
نہیں	5.50٪	11
معلوم نہیں	14.50٪	29
کُل	**200**	

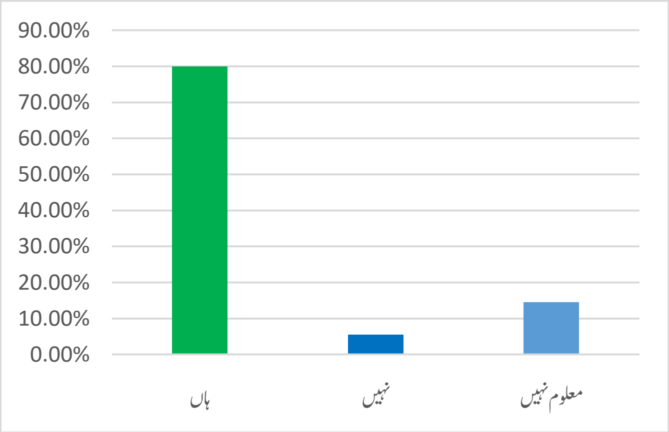

21۔کیاکلاس میں استاد کے لئے کرسی موجود ہے؟

97.50٪ جواب دہندگان کے مطابق کلاس میں استاد کے لئے کرسی موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	97.50٪	156
نہیں	0.00٪	0
معلوم نہیں	2.50٪	4
کُل	160	

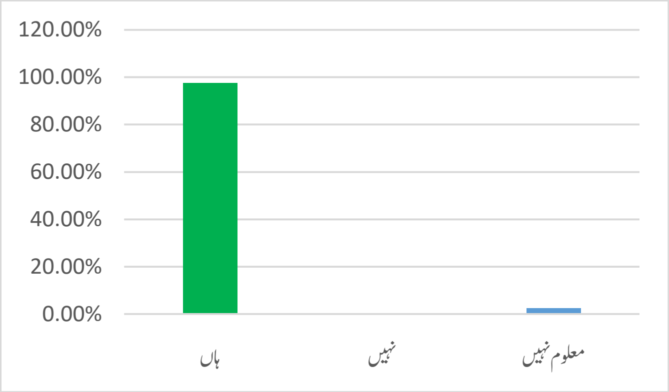

22۔کیاکلاس روم میں استاد کے لئے میز موجود ہے؟

95.63٪جواب دہندگان کے مطابق کلاس میں استاد کے لئے میز موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	95.63٪	153
نہیں	1.25٪	2
معلوم نہیں	3.13٪	5
کُل	160	

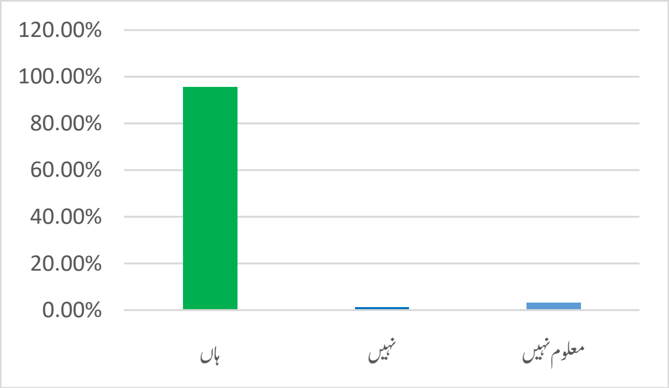

23۔کیاکلاس روم میں طلباء/طالبات کے لئے کرسیاں موجودہیں؟

90٪جواب دہندگان کے مطابق کلاس روم میں طلباء/طالبات کے لئے کرسیاں موجودہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	90.00٪	144
نہیں	5.00٪	8
معلوم نہیں	5.00٪	8
کُل	160	

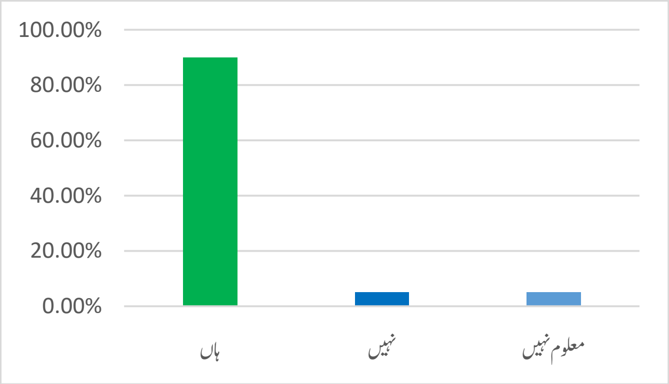

24۔کیا کلاس روم میں طلباء/طالبات کے لئے میز موجود ہیں؟

83.75٪ جواب دہندگان کے مطابق کلاس روم میں طلباء/طالبات کے لئے میز موجود ہیں۔

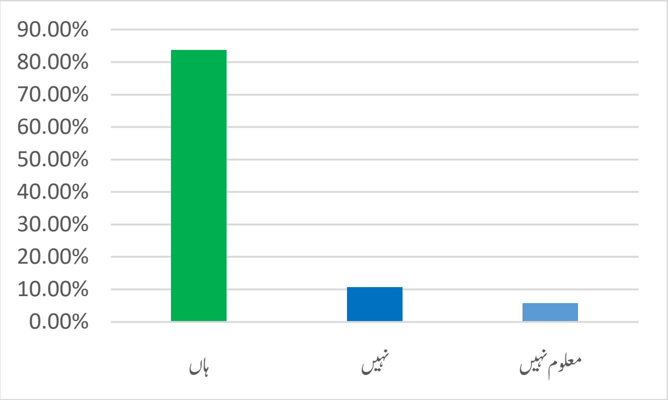

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	83.75٪	134
نہیں	10.63٪	17
معلوم نہیں	5.63٪	9
کُل	**160**	

25۔کیا کلاس روم میں تختہ سیاہ/سفید بورڈ موجود ہے؟

95.63٪ جواب دہندگان کے مطابق کلاس روم میں تختہ سیاہ/سفید بورڈ موجود ہے۔

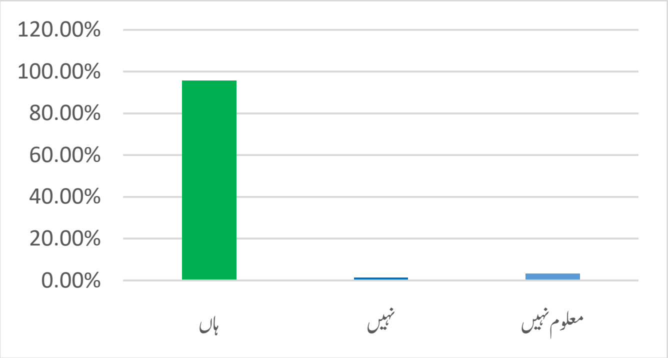

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	95.63٪	153
نہیں	1.25٪	2
معلوم نہیں	3.13٪	5
کُل	**160**	

26۔کیا طلباء کی حاضری کا بورڈ موجود ہے؟

74.38٪ جواب دہندگان کے مطابق طلباء کی حاضری کا بورڈ موجود نہیں ۔

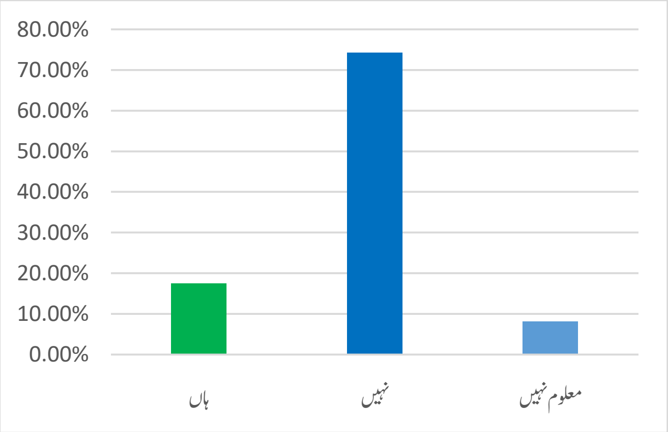

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	17.50٪	28
نہیں	74.38٪	119
معلوم نہیں	8.13٪	13
کُل	**160**	

27۔ کیا کلاس روم میں چھت کا پنکھا موجود ہے؟

73.13٪ جواب دہندگان کے مطابق کلاس روم میں چھت کا پنکھا موجود نہیں ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	15.63٪	25
نہیں	73.13٪	117
معلوم نہیں	11.25٪	18
کُل	160	

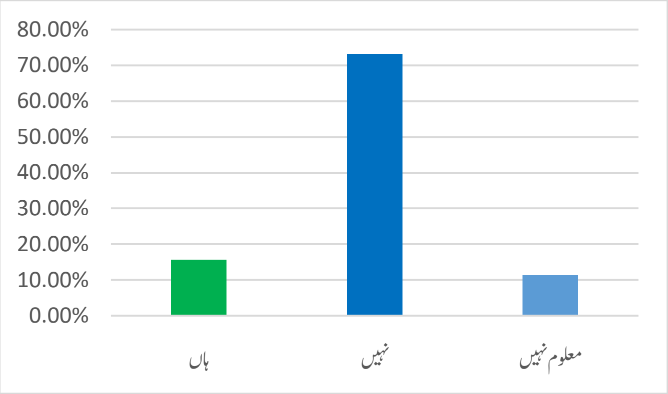

مفت کتابیں اور فیس

28۔ کیا آپ کے بچے کو تمام کتابیں مفت فراہم کی گئی ہیں؟

38٪ جواب دہندگان کے مطابق ان کے بچے کو تمام کتابیں مفت فراہم کی گئی ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	38.00٪	76
نہیں	18.50٪	37
معلوم نہیں	43.50٪	87
کُل	200	

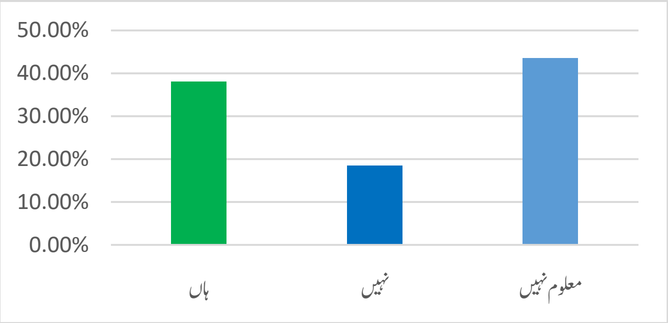

29۔ گزشتہ ایک سال کے دوران والدین اور اساتذہ کی کتنی میٹنگز سکول میں منعقد ہوئی ہیں؟

80٪ جواب دہندگان نے بتایا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران سکول میں والدین اور اساتذہ کی کوئی میٹنگ منعقد نہیں ہوئی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
0	80.00٪	160
1	18.50٪	37
2	0.00٪	0
3	1.00٪	2
3سے زیادہ	0.50٪	1
کُل	200	

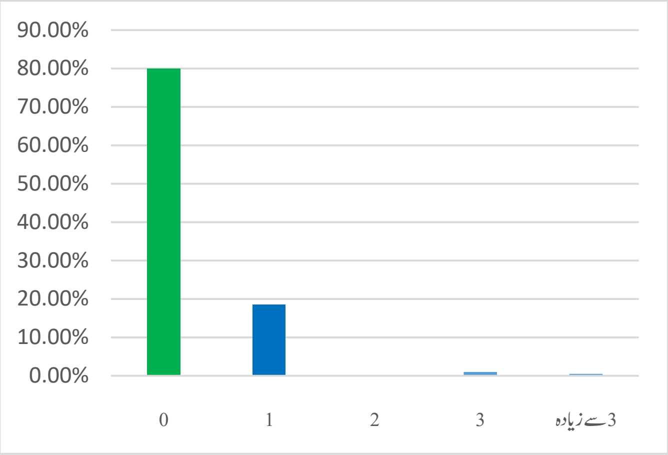

30۔ کیا سکول طلباء سے ماہانہ فیس (ٹیوشن فیس) لیتا ہے؟

98٪ جواب دہندگان کا کہنا تھا کہ سکول طلباء سے ماہانہ فیس (ٹیوشن فیس) نہیں لیتا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	2.00٪	4
نہیں	98.00٪	196
کبھی کبھار	0.00٪	0
معلوم نہیں	0.00٪	0
کُل	200	

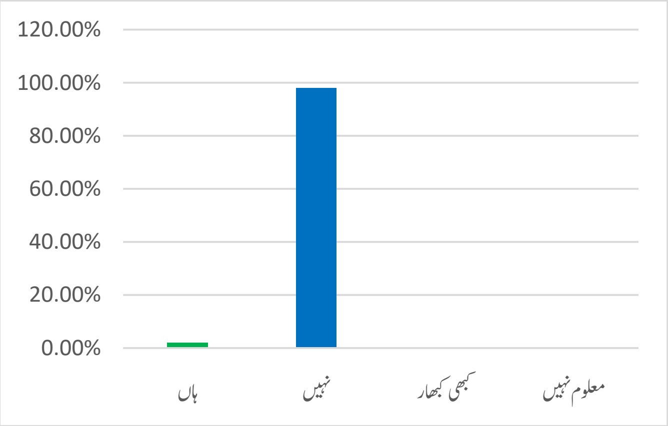

31۔ کیا گزشتہ ایک سال کے دوران آپ نے ٹیوشن فیس کے علاوہ کوئی اور فیس یا چندہ سکول کو دیا ہے؟

95.50٪ جواب دہندگان کے مطابق گزشتہ ایک سال کے دوران انہوں نے ٹیوشن فیس کے علاوہ کوئی اور فیس یا چندہ سکول کو نہیں دیا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	4.50٪	9
نہیں	95.50٪	191
کُل	200	

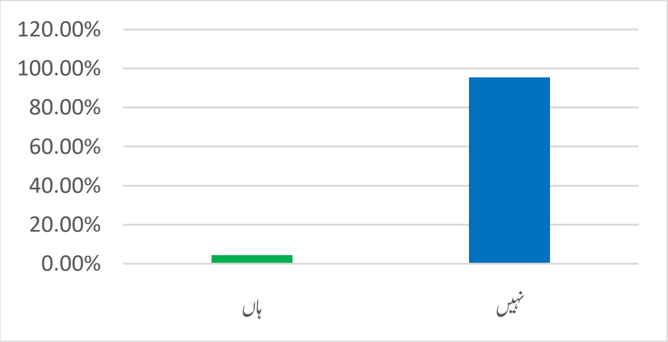

غیر نصابی سرگرمیاں

32۔ سکول میں سیکھنے کی کونسی غیر نصابی سرگرمیاں موجود ہیں؟(ایک سے زیادہ سرگرمیوں پر نشان لگایا جاسکتا ہے)۔

71٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول میں غیر نصابی سرگرمیوں میں بزم ادب شامل ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
لکھائی	0.00٪	0
بزم ادب	71.00٪	142
ڈرائینگ اور دستکاری / زراعت	0.00٪	0
جسمانی ورزش	18.00٪	36
کھیل کود	2.50٪	5
سکول ٹرپ	22.50٪	45
دیگر	36.50٪	73
کُل	**200**	

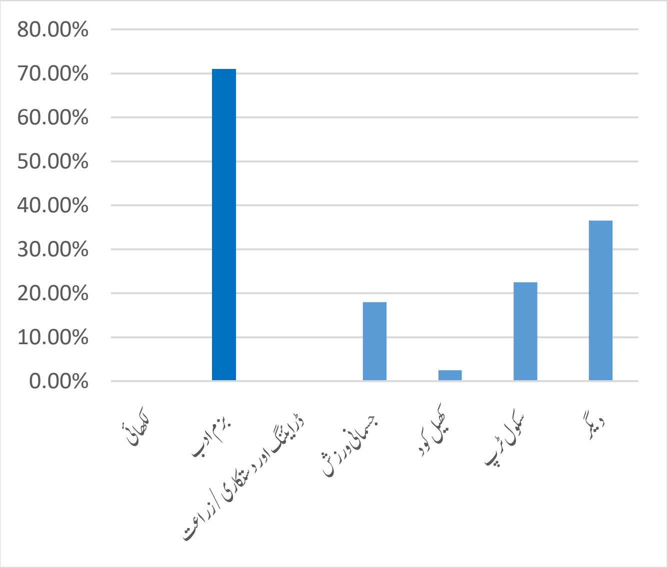

اساتذہ کی موجودگی

33۔ کیا گزشتہ ایک سال کے دوران آپکے بچے نے کبھی استاد کی غیر حاضری کی شکایت کی ہے؟

83.50٪ جواب دہندگان کے مطابق گزشتہ ایک سال کے دوران ان کے بچے نے استاد کی غیر حاضری کی شکایت نہیں کی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	16.50٪	33
نہیں	83.50٪	167
کُل	**200**	

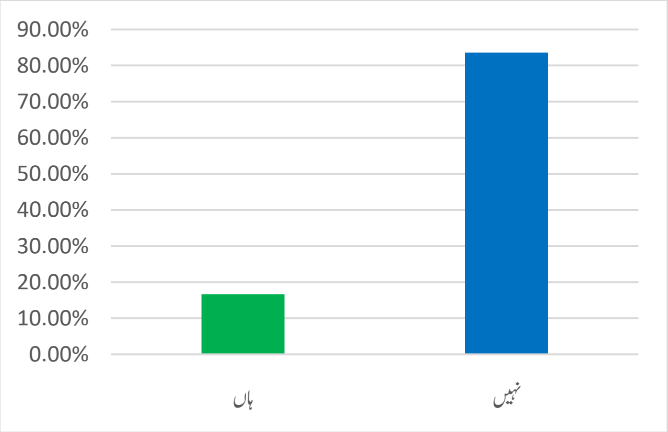

34۔بچے نے گزشتہ ایک سال میں کتنی بار استاد کی غیر حاضری کی شکایت کی؟

24.24٪ جواب دہندگان کا کہنا تھا کہ ان کے بچے نے گزشتہ ایک سال میں 5 سے زیادہ بار استاد کی غیر حاضری کی شکایت کی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
1بار	15.15٪	5
2بار	15.15٪	5
3بار	18.18٪	6
4بار	12.12٪	4
5بار	15.15٪	5
5سے زیادہ بار	24.24٪	8
کُل	33	

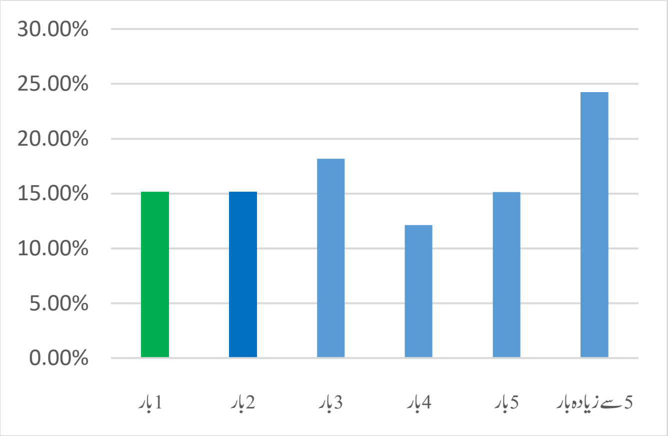

35۔کیا آپ کو سکول کے جاری مالی سال کے کل بجٹ کا علم ہے؟

سروے میں شامل 97.99٪ جواب دہندگان کو سکول کے جاری مالی سال کے کل بجٹ کے متعلق علم نہیں تھا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	2.01٪	4
نہیں	97.99٪	195
کُل	200	

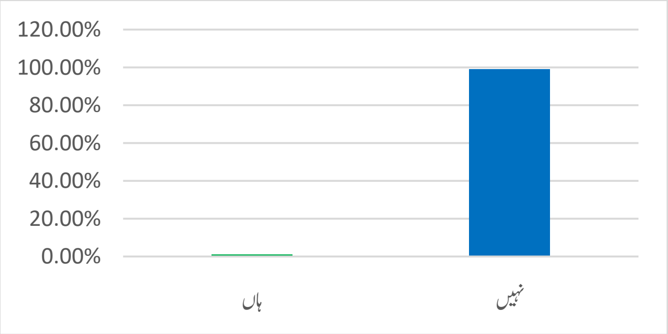

36۔ کیا آپ کو سکول میں مقررہ اسامیوں کی تعداد کا علم ہے؟

97.99٪ جواب دہندگان کو سکول میں مقررہ اسامیوں کی تعداد کا علم نہیں تھا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	2.01٪	4
نہیں	97.99٪	195
کُل	**200**	

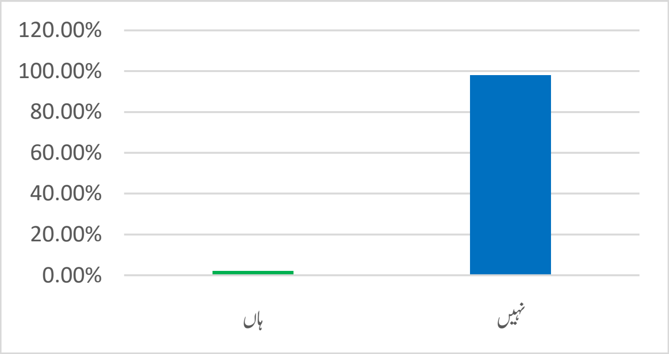

37۔ کیا سکول نے ازخود سکول کے عملے کی مراعات کے اعداد و شمار ظاہر کیے ہیں؟

68٪ جواب دہندگان نے بتایا کہ سکول نے ازخود کبھی بھی عملے کی مراعات کے اعداد و شمار کبھی ظاہر نہیں کیے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	1.00٪	2
نہیں	68.00٪	136
معلوم نہیں	31.00٪	62
کُل	**200**	

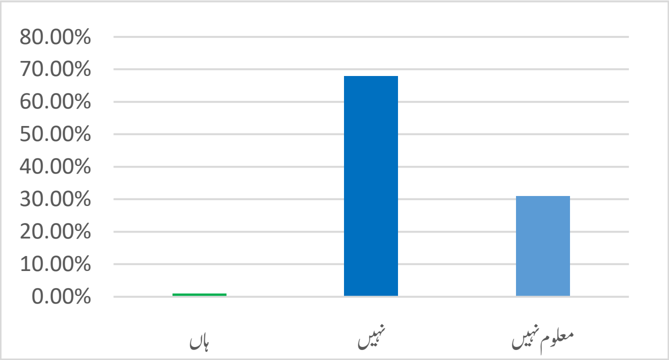

38۔ کیا سکول نے معلومات کی فراہمی کی درخواستوں کے جواب کے لئے کوئی پبلک انفارمیشن افسر متعین کیا ہے؟

49.50٪ جواب دہندگان کا کہنا تھا کہ سکول نے کوئی پبلک انفارمیشن افسر متعین نہیں کیا، جبکہ 50.50٪ کو اس کے متعلق کوئی علم نہیں تھا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	0.00٪	0
نہیں	49.50٪	99
معلوم نہیں	50.50٪	101
کُل	**200**	

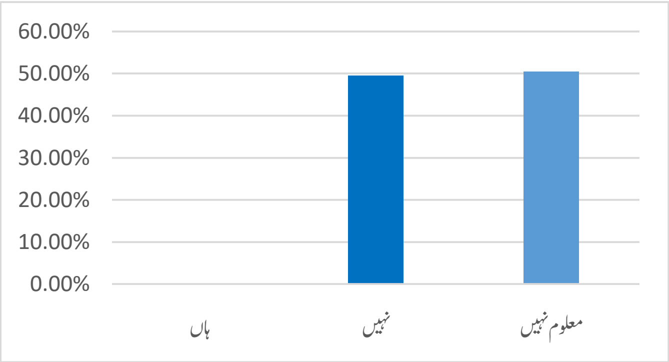

مجموعی طور پر سہولیات پر اطمینان کا جائزہ

39۔ آپ سکول میں موجود سہولیات سے کس حد تک مطمئن ہیں؟

٪ 76.38 جواب دہندگان نے سکول میں موجود ٹائلٹ اور ٪ 54.04 نے سکول میں موجود پانی کی سہولت پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔

	بہت برا	برا	اوسط	اچھا	بہت اچھا	معلوم نہیں
ٹائلٹ	51.76٪	24.62٪	0.00٪	0.00٪	0.00٪	23.62٪
صاف پانی	35.86٪	18.18٪	23.23٪	1.01٪	0.00٪	21.72٪
بجلی	43.22٪	17.09٪	24.12٪	11.06٪	0.50٪	4.02٪
کھیل کا میدان	27.50٪	11.50٪	20.50٪	14.00٪	4.50٪	22.00٪

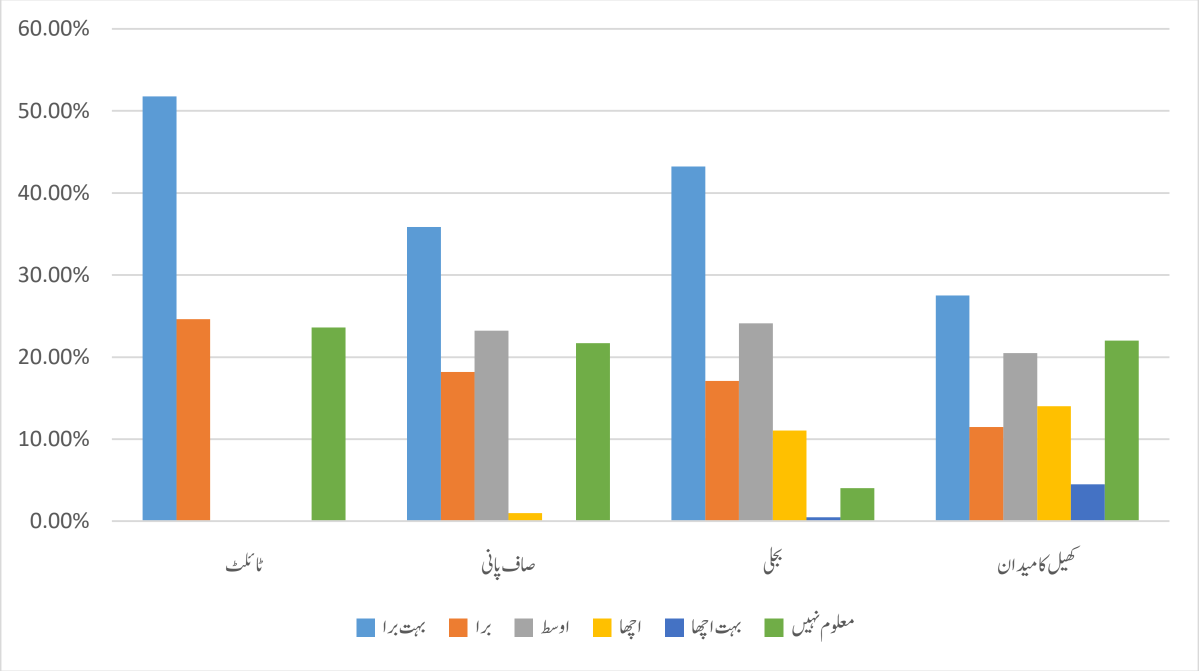

40۔ آپ سکول کے محل وقوع اور اسکی عمارت سے کس حد تک مطمئن ہیں؟

91.46٪ جواب دہندگان سکول کی عمارت سے جبکہ ٪ 70.35 سکول میں صفائی کی صورتِ حال سے مطمئن تھے۔

	بہت برا	برا	اوسط	اچھا	بہت اچھا	معلوم نہیں
سکول کا فاصلہ	16.08٪	11.56٪	45.23٪	26.13٪	1.01٪	0.00٪
سکول کا محل وقوع / علاقہ	3.52٪	6.53٪	49.25٪	36.18٪	4.02٪	0.50٪
سکول کی عمارت	4.02٪	3.52٪	51.26٪	37.69٪	2.51٪	1.01٪
سکول کی عمارت کی مرمت / دیکھ بھال	6.50٪	21.00٪	36.00٪	15.00٪	5.50٪	16.00٪
سکول کی صفائی	5.53٪	20.10٪	28.14٪	31.66٪	10.55٪	4.02٪

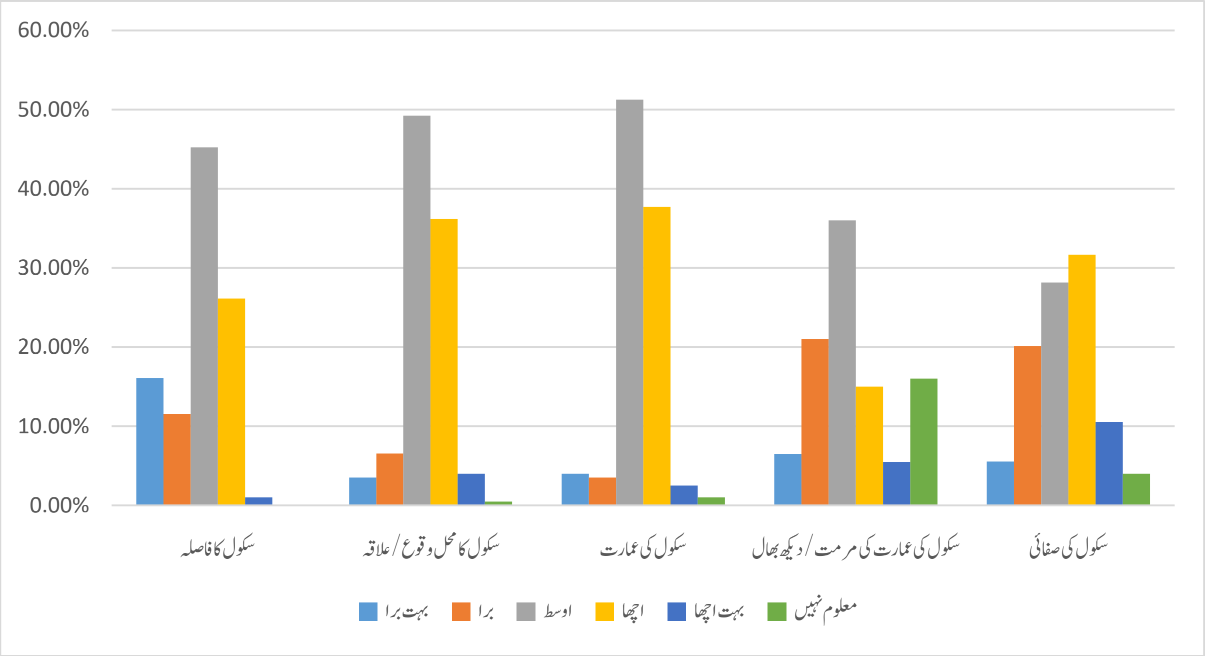

41۔ آپ سکول کی تعلیمی سہولیات سے کس حد تک مطمئن ہیں؟

٪ 84.1جواب دہندگان سکول میں کلاس رومز سے مطمئن تھے، جبکہ ٪97.71 نے اساتذہ کی تعلیمی قابلیت کے حوالے سے اطمینان کا اظہار کیا۔

	بہت برا	برا	اوسط	اچھا	بہت اچھا	معلوم نہیں
کلاس روم	3.08٪	5.13٪	38.97٪	41.54٪	3.59٪	7.69٪
اساتذہ کی تعلیمی قابلیت	1.51٪	1.01٪	32.66٪	49.25٪	15.08٪	0.50٪
اساتذہ کی دستیابی	0.50٪	5.50٪	50.00٪	37.50٪	5.00٪	1.50٪
غیر نصابی سرگرمیاں	25.50٪	21.00٪	23.50٪	10.50٪	0.50٪	19.00٪

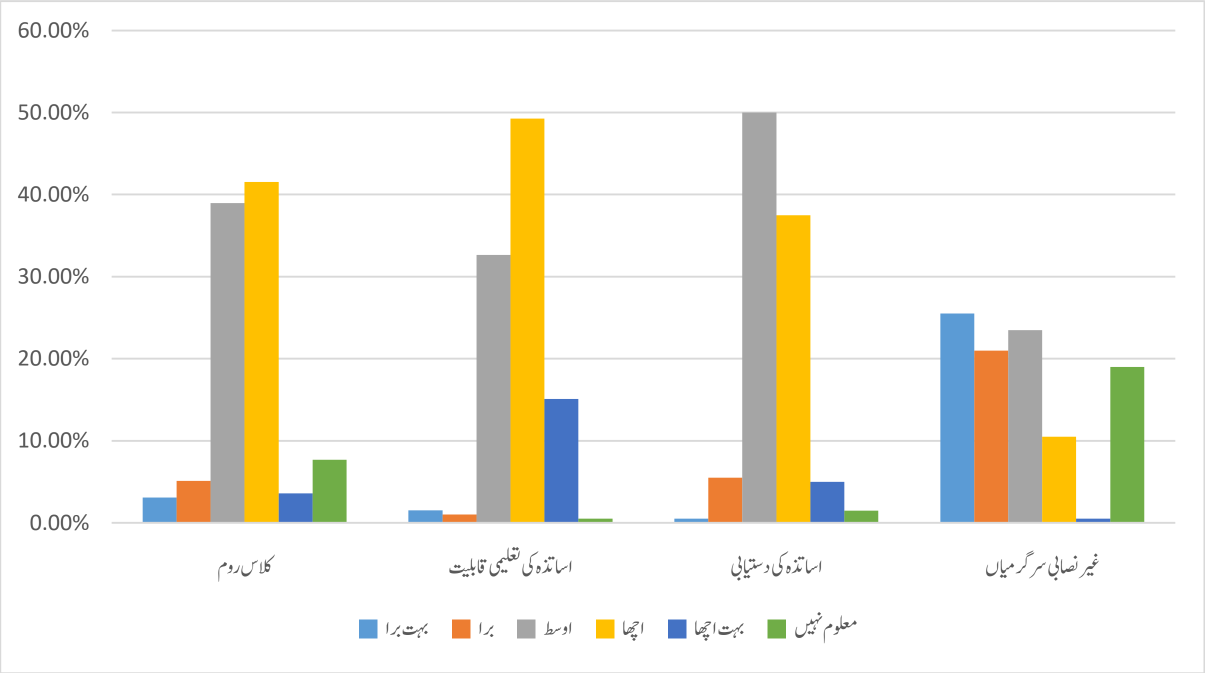

This project is co-funded by the European Union

FRIEDRICH NAUMANN FOUNDATION For Freedom.
Pakistan

This publication has been produced with the financial support of European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom. The contents of this publication are the sole responsibility of Centre for Peace and Development Initiatives, (CPDI) and can in no way be taken to reflect the views of the European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom.

یہ اشاعت یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شائع کی گئی ہے۔ جبکہ کتاب کے مندرجات کی ذمہ داری سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی) کی ہے اور یہ یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے نظریات کی عکاسی نہیں کرتے۔